www.xtrapapers.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME	

CENTRE NUMBER		CANDIDATE NUMBER	

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2010**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

تمام جوابات لکھنے کی کاپی میں لکھیں۔ پرچے پر نہیں۔

تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

لغت (ڈکشنیری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کریں۔

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

www.xtrapapers.com

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے اس طرح بنائیں کہ الفاظ کے معنی واضح ہوجائیں۔
جوابات نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

1 پانی سر سے گزرنا

______________________________ [1]

____

2 دل کی دل میں رہنا

______________________________ [1]

____

3 پیٹ میں چوہے دوڑنا

______________________________ [1]

____

4 لال پیلا ہونا

____

______________________________ [1]

5 آٹھ آٹھ آنسو رونا

____

______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

نیچے دیئے گئے جملے اس طرح بدل کر لکھیں کہ مفہوم اُلٹ (opposite) ہوجائے۔

جوابات نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

مثال: رات ہوتے ہی میں سوجاؤں گا۔

صبح ہوتے ہی میں اُٹھ جاؤں گا۔

6 کہانی اچھی ہوتو پڑھنے میں مزا آتا ہے۔

[1]

7 فلم جلد شروع ہوئی لیکن دیر سے ختم ہوئی۔

[1]

8 نقلی پھولوں میں خوشبونہیں ہوتی۔

[1]

9 وہ جب بھی کوئی اچھا کام کرتا ہے اُسے شاباش ملتی ہے۔

[1]

10 پہلے زمانے میں لوگوں کے پاس ہر کسی کے لیے وقت ہوتا تھا۔

[1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

کچھ حضرات شیخیاں مارنے سے [11] نہیں آتے اور ہر محفل میں ہمہ وقت اپنا ہی [12] لا پتہ رہتے ہیں جسے سن سن کر آس پاس والوں کو سخت [13] ہونے لگتی ہے اور محفل [14] سی ہو جاتی ہے۔ ایک اچھا [15] قائم کرنے کے لیے اپنی تعریف کرنے کے بجائے دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقع دینا چاہیئے۔

رنگ ۔ منع ۔ کوفت ۔ مسئلہ ۔ خوشی ۔ باز ۔ ماحول ۔ صحیح ۔ نام ۔ کوشش ۔ خوش گوار ۔ تعریف ۔ محل ۔ بے رنگ ۔ راگ ۔

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیئے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

ایک اندازے کے مطابق گھوڑے چالیس سے پینتالیس کروڑ سال پہلے سے اس دنیا میں موجود ہیں۔ عمر اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کے قد اور جسامت میں کافی تبدیلی آ گئی ہے۔ پہلے زمانے میں بڑے بڑے جنگجو اور ہنرمند قبیلے اپنے ہنر دوسروں تک پہنچانے سے قاصر تھے کیونکہ اُن کے پاس گھوڑے جیسی تیز سواری نہیں تھی۔

عربی نسل کے گھوڑے اپنی جسامت اور رفتار کی وجہ سے بہترین سمجھے جاتے ہیں اور گھوڑ سواری اور گھوڑوں کی دوڑ میں حصّہ لینے کے لیے ان کی خاص قسمیں سدھائی جاتی ہیں۔

گھوڑے کے حواسِ خمسہ انسانوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ وہ دس میل دور سے پانی کی موجودگی محسوس کر سکتا ہے۔ اسکی آنکھوں کا دائرہ چہرے کے دونوں اطراف ہونے کے باعث کافی وسیع ہوتا ہے۔ گھوڑا کافی ذہین اور وفادار جانور ہے۔ کتا بھلے ہی انسان کا وفادار اور بہترین دوست مانا جاتا ہو لیکن گھوڑے کی عظمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔

گھوڑے وسیع و عریض کھیتوں میں کھدائی کے لیے بھی استعمال ہوتے رہے ہیں۔ کچھ قسمیں گھوڑ دوڑ کے لیے تیار کی جاتی ہیں، کچھ سواری کے لیے تو کچھ پولو جیسے کھیل کے لیے۔ اس کے علاوہ موجودہ پولیس مجمع پر قابو پانے کے لیے گھوڑے کا استعمال کرتی ہے تاکہ اونچائی سے ہر چیز پر بہتر نظر رکھی جا سکے۔ اس کے جسم کے حصّے یعنی بال، ہڈیاں اور گوشت دوائیں بنانے کے کام آتے ہیں۔ گاؤں میں آج بھی دولہا گھوڑے پر سوار ہوکر دُلہن بیاہنے جاتا ہے۔

وسطی ایشیاء میں جنگلی گھوڑوں کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے لیکن اب انسانی آبادی کے بڑھنے اور ماحولیاتی تبدیلی کے باعث ان کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اور مستقبل میں ان کا وجود ناپید ہوتا نظر آ رہا ہے۔

www.xtrapapers.com

16 اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھئے ۔

(a) ابتداء

(b) حواسِ خمسہ

(c) نسل/قسمیں

(d) موجودہ استعمال

(e) جنگلی گھوڑے

[Total: 10]

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سیلاب ایک ایسی قدرتی آفت ہے جس سے ماضی میں دنیا کے کئی ممالک متاثر ہوئے ہیں۔ ایسا ہی ایک سیلاب 2007ء میں میکسیکو میں آیا جس سے ایک کروڑ لوگ متاثر ہوئے اور ریاست کی تقریباً نصف آبادی گھروں میں مقید ہو کر رہ گئی۔

اس صورتِ حال میں لوگ کئی دن پانی، کھانے پینے کی اشیاء اور دوائیوں سے محروم ہونے کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی میکسیکو میں بھی ہوا۔ ان حالات میں لوگوں کے لیے ان گنت مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ لوگوں کے گھر چھوڑ کر جانے کا ہے۔ سنگین ترین صورتِ حال میں بھی وہ گھروں کے لوٹے جانے کے خوف سے محفوظ جگہوں پر پناہ نہیں لیتے کیونکہ چور ڈاکو ایسے حالات کا بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے لوگوں کی عمر بھر کا اثاثہ لوٹ کر لے جاتے ہیں۔

سیلاب ملک کی معیشت کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔ میکسیکو میں بھی گیس کے پائپ لائن پھٹنے اور تیل نکالنے کے کام میں رکاوٹ کے باعث کافی نقصان ہوا۔

ایسی اور بھی کئی آفات ہیں جن کا کچھ بدقسمت ممالک کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قحط یعنی کھانے پینے کی چیزوں میں کمی ہونا ان میں سے ایک ہے۔ کبھی تو یہ قدرتی طور پر بارشوں کی کمی کی وجہ سے اور کبھی سیلاب کے فصلیں بہا لیجانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ روس، چین، کمبوڈیا، ایتھیوپیا اور کوریا پچھلی صدی میں اس کے شکار رہ چکے ہیں۔ موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کی ترقی کے باعث بہت سے ممالک ان آفات کے اثرات پر قابو پانے میں کافی حد تک کامیاب ہو جاتے ہیں۔ نہریں، ڈیم اور پانی کے نکاس کے مختلف انتظامات کی بدولت سیلاب کے بدترین اثرات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ہمالیہ کے گلیشئر درجہء حرارت بڑھنے کی وجہ سے 2035ء تک مکمل طور پر غائب ہو جائیں گے۔ یہ گلیشئر دریائے سندھ اور گنگا کو سیراب کرتے ہیں۔

www.xtrapapers.com

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

17 میکسیکو میں سیلاب کب آیا اور کتنے لوگ اس سے متاثر ہوئے؟

[2]

18 سیلاب سے متاثر ہونے والے قدرتی ذرائع کس طرح ملک کی معاشی ترقی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں؟

[2]

19 سیلاب سے لوگوں کو کیا خطرات درپیش ہیں؟

[4]

20 قحط کن وجوہات کی بناء پر پڑتا ہے؟

[2]

21 2035ء کے حوالے سے کن خدشات کا ذکر کیا گیا ہے؟

[2]

22 قدرتی آفات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

[3]

[Total: 15]

© UCLES 2010

www.xtrapapers.com

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

زمانہء قدیم سے لوگ سفر کرتے آ رہے ہیں۔ پہلے خچر، گھوڑوں، اونٹوں اور بیل گاڑیوں پر سفر عام تھا۔ پھر سفر کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے کشتیاں اور بحری جہاز وجود میں آئے۔ یہ تو یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ کشتیاں کب وجود میں آئیں لیکن پہلی کشتی 4000 قبل مسیح ایک کھدائی کے درمیان برآمد ہوئی۔ شروع میں کشتیاں پتواروں سے چلتی تھیں اور پتلی ہوتی تھیں۔ مصری اُنہیں آمد و رفت اور مچھلیاں پکڑنے کے لیے بناتے تھے۔ وقت کے ساتھ یہ بہتر سے بہتر ہوتی گئیں۔ سو سال قبل مسیح رومیوں نے پہلا بحری جہاز بنایا جس میں بیک وقت ایک ہزار مسافر اور ایک ہزار ٹن سامان آ سکتا تھا۔ جہاز دو منزلہ بغیر چھت کے ہوتے تھے۔ نیچے سامان اور اوپر کی منزل پر مسافر سفر کرتے تھے۔ جنگوں میں بھی ان کا استعمال عام تھا۔ ایسے ہی جہازوں میں مارکو پولو اور کرسٹوفر کولمبس نے نئے خِطّے دریافت کئے۔ وقت کے ساتھ ساتھ جہازوں میں تبدیلیاں آتی گئیں۔ جدید ترین جہاز کئی منزلوں پر مشتمل اپنے اندر دنیا سمیٹے ہوئے ہیں۔ شاپنگ مال، ریسٹورینٹ، تیراکی کے تالاب، غرض کہ ہر چیز آپ کی سہولت کے لیے موجود ہے۔ ان جہازوں کو سمندر پر تیرتے ہوئے شہر کہنا غلط نہ ہوگا۔

جدید سہولتوں اور آسائشوں سے آراستہ جہازوں میں ٹائیٹینک (Titanic) کا نام قابلِ ذکر ہے۔ آٹھ منزلوں پر مشتمل 882 فٹ لمبا اور 92 فٹ چوڑا یہ جہاز، بنانے والی کمپنی کے دعویٰ کے مطابق دنیا کا محفوظ ترین اور مضبوط ترین جہاز تھا، جس میں 2547 مسافروں اور عملے کی گنجائش تھی۔ یہ جہاز ساؤتھ ہیمپٹن سے امریکہ کے لیے روانہ ہوا۔ سیاحوں اور تلاش معاش میں جانے والوں کے خواب و خیال میں بھی نہ تھا کہ یہ ان کا آخری سفر ہوگا۔

سویڈن کے رہنے والے کارل اسپلینڈ جو کہ ایک غریب مزدور تھے، اپنی آنکھوں میں کئی خواب سجائے اپنی بیوی اور پانچ بچوں کے ساتھ امریکہ میں قسمت آزمانے نکلے۔ 14 اپریل کی اُس منحوس رات کو جب ٹائیٹینک ایک برف کے تودے سے ٹکرایا اور موت سامنے نظر آنے لگی تو اُنہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ ملکر فیصلہ کیا کہ پوری فیملی ایک ہی ساتھ موت کو گلے لگائے گی لیکن آخری لمحوں میں کسی مسافر نے دو چھوٹے بچوں کو حفاظتی کشتی میں پھینک دیا۔ کارل نے یہ دیکھ کر بیوی کو بھی اس کشتی میں دھکیل دیا۔ دو ہزار دو سو مسافروں اور عملے میں سے 700 بچنے والوں میں یہ بھی شامل تھے۔

www.xtrapapers.com

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 پرانے زمانے کے ذرائع آمد و رفت کیا تھے؟

[2]

24 رومیوں کے بنائے ہوئے جہازوں اور موجودہ جہازوں میں کیا فرق ہے؟

[2]

25 جہازوں کو تیرتے ہوئے شہر کیوں کہا جاتا ہے؟

[4]

26 جہازوں میں ٹائیٹینک کا نام کیوں پیش پیش ہے ؟

[2]

27 مسافر کس غرض سے امریکہ جا رہے تھے؟

[3]

28 کارل اپسلینڈ کے خاندان کے لوگ کیسے بچے؟

[2]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2010